

استفتاء

- (1)----- عورت کا دوران سفر مسجد کے اندر نماز پڑھنا کیسا ہے۔؟
- (2)----- اسپیکر یا وہ اذان جو ریکارڈ کی ہو سننے پر اذان کا جواب دینا ضروری ہے یا نہیں۔؟
- (3)----- اگر صف میں خلا ہو تو خلا پر کرنے کے لیے نمازی کے آگے سے گزرنا جائز ہے یا نہیں۔؟
- (4)----- جس مصلیٰ پر خانہ کعبہ یا گنبد خضراء کی تصویر بنی ہو اس پر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے۔؟

مستفتی: عبد الوکیل

الجواب بعون الملک الوہاب

- (1)----- عورت کے لیے دوران سفر مسجد کے اندر نماز پڑھنا جائز ہے۔ البتہ اگر مسجد میں جماعت ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ پچھلی صف میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے اور اگر نماز ہو چکی ہو تو مسجد کے کونہ یا ستون کی آڑ وغیرہ میں ایسی جگہ کھڑی ہو کر نماز پڑھے جہاں نامحرم مردوں کی نظر نہ پڑے، لیکن اگر ایسی جگہ میسر نہ ہو تو کسی چادر وغیرہ سے پردہ کا اہتمام کرتے ہوئے نماز ادا کرنا ضروری ہے، سفر میں بھی نماز چھوڑنے کی بالکل گنجائش نہیں۔
- (2)----- براہ راست سنی جانے والی اذان کا جواب دینا شرعاً مستحب ہے، خواہ اذان اسپیکر کے ذریعے ہو یا بغیر اسپیکر کے ہو، البتہ وہ اذان جو محفوظ شدہ (recorded) ہو ایسی اذان کا جواب دینا مستحب نہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص محفوظ شدہ اذان کا جواب دیدے تو اسے اللہ کا ذکر کرنے کا ثواب مل جائے گا۔
- (3)----- صف کے خلا کو پر کرنے کے لیے نمازی کے آگے سے گزرنا یا صف کو چیر کر جاننا درست ہے۔
- (4)----- جس مصلیٰ (جائے نماز) پر بیت اللہ یا گنبد خضراء کی تصویر بنی ہو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے، اس لیے کہ تصویر کا حکم اصل کا حکم نہیں ہوتا۔ البتہ بیت اللہ اور گنبد خضراء والی جگہ پر پاؤں رکھنا یا بیٹھنا بے ادبی ہے، لہذا بہتر یہی ہے کہ ایسا مصلیٰ استعمال کیا جائے کہ جس پر مذکورہ مقدس مقامات کی شبیہ نہ ہو۔ (ماخذ فتاویٰ محمودیہ بتصرف ج 6، ص 674)

الشامیة (396/1)

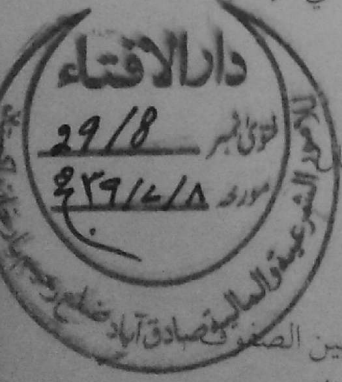
قوله: وقال الحلواني ندبا إلخ) أي قال الحلواني: إن الإجابة باللسان مندوبة والواجبة هي الإجابة بالقدم.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (108/2)

(لا تجب) (بسماعه من الصدى والطير) (قوله من الصدى) هو ما يجيبك مثل صوتك في الجبل والصحاري ونحوهما كما في الصحاح.

الشامیة (570/1)

(قوله لتقصيرهم) يفيد أن الكلام فيما إذا شرعوا. وفي القنية قام في آخر صف وبينه وبين الصفوف صادق آباد ضلع



دل عليه ما في الفردوس عن ابن عباس عنه صل الله عليه وسلم «من نظر إلى فرجة في صفت فليسدّها
بنفسه؛ فإن لم يفعل فمر مار فليخط على رقبتة فإنه لا حرمه له» أي فليخط المار على رقبة من لم يسد
الفرجة.

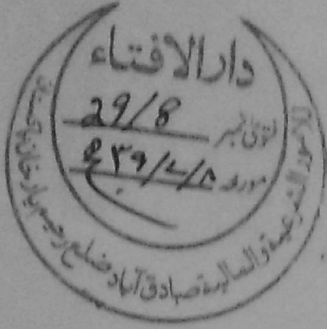
والله اعلم بالصواب

محمد باقر سننای مبنی عنده

مبارک پور شاہ مبنی عنده

دارالافتاء: صادق آباد

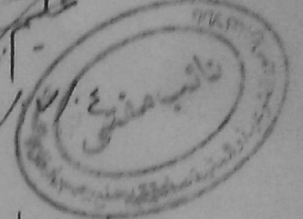
4/ رجب المرجب 1439ھ بمطابق 22/ مارچ 2018.



دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہم

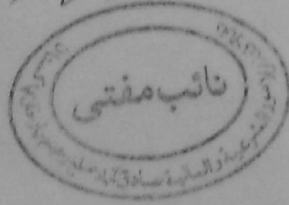
الجواب صحیح
علیم مبنی عنده

29/4/18



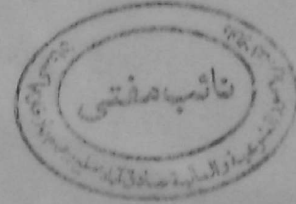
دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
الرحمن نظر مبنی عنده
29/4/18



دستخط: مفتی محمد اللہ نور صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
البرالحسن محمد اللہ
29/4/18



نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق ہے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariaibiz@gmail.com



• دارالافتاء سے فریق داران یا اعتدالی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔

• خدمت پر معاوضہ۔